دار الافتاء

مولانا مفتی حافظ ثناء اللہ خاں مدنی
شیخ الحدیث جامعہ لاہور الاسلامیہ

شرکیہ عبارتوں یا منکرین عذاب قبر کو کافر قرار دینا
ایک بے اصل واقعہ...... قطب/اَبدال کی چند روایات کی تحقیق

یہ طلاق دوسری ہے یا تیسری؟

سوال: ۲۵ سال قبل میں ملک سے باہر تھا اور میری بیوی میرے والدین کے پاس تھی۔ اس دوران میرے والد نے مجھے لکھا کہ اپنی بیوی کو طلاق دے دو۔ چنانچہ میں نے اپنے والد کی اطاعت کرتے ہوئے طلاق نامہ لکھ کر والد کو بھیج دیا مگر میرے والد نے وہ طلاق نامہ میری بیوی کو نہیں دیا اور نہ اسے بتایا۔ ایک سال بعد میں واپس آ گیا اور بیوی کے ساتھ ہنسی خوشی رہنے لگا۔ کچھ عرصہ بعد میرے والد اللہ کو پیارے ہو گئے، اس دوران میرا بیوی سے کوئی جھگڑا ہوا تو میں نے پھر بیوی کو طلاق دے دی۔ بعد ازاں پھر صلح صفائی ہوگئی۔ آج سے چند روز پہلے پھر ہمارا کسی بات پر تنازعہ ہوا تو جذبات میں آ کر میں نے پھر طلاق دے دی۔ اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ کیا اب میں اپنی بیوی سے رجوع کرسکتا ہوں یا نہیں؟ اور پہلی طلاق جس کا اب تک بیوی کو علم نہیں ہے، شمار میں آئے گی یا نہیں؟

جواب: صورتِ سوال سے ظاہر ہے کہ پہلے طلاق نامہ سے آپ کی بیوی کی علیحدگی ہوچکی تھی، طلاق کا بیوی کو علم ہونا ضروری نہیں۔

پھر سال بعد طلاق بلامحل ہے کیونکہ عقدِ زوجیت تو پہلے ہی منقطع ہوگیا تھا، پھر تیسری طلاق بھی بے موقع ہونے کی بنا پر بیکار ہے۔ اب رجوع کی گنجائش نہیں، البتہ نئے سرے سے دوبارہ نکاح ہوسکتا ہے۔ اس بنا پر کہ علیحدگی طلاقِ رجعی کی صورت میں ہوچکی تھی۔ بعد میں اس کو بحالتِ زوجیت رکھنا غلط فعل تھا، اب آپ کو اس عورت سے فوراً علیحدگی اختیار کرلینی چاہئے یہاں تک کہ دوبارہ نکاح ہو یا اس کو آزاد چھوڑ دیا جائے۔

www.KitaboSunnat.com